سُوْرَۃُ الَّیْلِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ الَّیْلِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوْرَۃُ الَّیْلِ کے بنیادی مضامین اور علمی نکات جان سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الَّیْلِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

وجہِ تسمیہ:

لیل کا معنٰی ہے: رات۔ اس سورت کی پہلی آیت میں رات کی قسم بیان کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الَّیْلِ ہے۔

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوْرَۃُ الَّیْلِ کا مرکزی مضمون مختلف کوششوں اور ان کے مختلف انجام کا بیان ہے۔

شانِ نزول:

روایت کے مطابق اس سورت کی آخری آیات حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں نازل ہوئیں، جنھوں نے کسی پر احسان جتلانے کے لیے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سخاوت کا اعلیٰ ترین مظاہرہ فرمایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر بے یارو مددگار اہلِ ایمان کو خرید کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے آزاد کر دیا تھا۔ اس بنا پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سب سے بڑے متقی ہونے کا شرف عطا فرمایا گیا اور ان کو خوش خبری دی گئی کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں ان کو اس قدر اعزاز و اکرام سے نوازے گا کہ وہ راضی ہو جائیں گے۔

سُوْرَۃُ الَّیْلِ کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ جس طرح انسانوں کی کوششیں مختلف ہوتی ہیں، اسی طرح ان

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

کے اعمال کے نتائج بھی مختلف ہوں گے۔اللہ تعالیٰ انسان کو اسی راستے کی توفیق عطا فرماتا ہے جس راستے کو انسان اپنی مرضی سے اختیار کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا، تقویٰ اختیار کرنا اور اچھی بات کی تصدیق کرنا نیک لوگوں کی صفات ہیں۔ نیکی کا راستہ فطرت کے قریب اور آسان ہے۔اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو جنّت کی طرف لے جانے والے آسان راستہ کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

کنجوسی کرنا، لاپروائی کرنا اور اچھی بات کو جھٹلانا بُرے لوگوں کی صفات ہیں۔ بُرائی کا راستہ فطرت سے دور اور مشکلات میں اضافہ کا سبب ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ الَّيْلِ میں دو نتیجوں کا بیان ہے، یعنی نافرمانوں کے لیے عذاب اور فرماں برداروں کے لیے انعام۔

(۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹)

اٰیَاتُھَا ۲۱ — رُکُوْعُھَا ۱

سورۃ الیل مکّی ہے (آیات: ۲۱ / رکوع: ۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿۱﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰٓى ۙ﴿۳﴾

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔ اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔ اور اس ذات کی (قسم) جس نے نر اور مادہ پیدا فرمائے۔

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ اتَّقٰى ۙ﴿۵﴾ وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾

بے شک تمھاری کوشش ضرور مختلف ہے۔تو جس نے (اللہ کی راہ میں مال) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔ اور اچھی بات کی تصدیق کی۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾

تو ہم عنقریب اسے (نیکی کے) آسان راستہ کے لیے سہولت دیں گے۔اور جس نے بخل کیا اور (اللہ سے) بے پروا رہا۔اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَ مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾

تو ہم عنقریب اسے (بُرائی کے) مشکل راستہ کے لیے سہولت دیں گے۔ اور اس کا مال اس کو فائدہ نہیں دے گا جب وہ (جہنم میں) گرے گا۔

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۫ۖ﴿۱۲﴾ وَ اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾

بے شک ہدایت دینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔اور بے شک ہم ہی آخرت اور دنیا کے مالک ہیں۔تو میں نے تمھیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾

اس میں وہی جلے گا جو بڑا بدبخت ہے۔ جس نے (حق کو) جھٹلایا اور مُنھ پھیرا۔ اور عنقریب اس (جہنم) سے دُور رکھا جائے گا (اُسے) جو بڑا پرہیزگار ہے۔

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾

جو اپنا مال (اللہ کے راستہ میں) دیتا ہے تاکہ وہ پاک ہو جائے۔ اور کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دینا ہو۔

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

مگر (وہ) صرف اپنے ربّ اعلیٰ کی رضامندی چاہنے کے لیے (مال دیتا ہے)۔ اور عنقریب وہ ضرور راضی ہو جائے گا۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i لیل کا معنیٰ ہے:

(الف) صبح (ب) دوپہر (ج) شام (د) رات

ii روایت کے مطابق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْفَجْرِ میں (ب) سُوْرَةُ الْبَلَدِ میں (ج) سُوْرَةُ الَّيْلِ میں (د) سُوْرَةُ الشَّمْسِ میں

iii نیکی کا راستہ قریب ہے:

(الف) فطرت کے (ب) شجاعت کے (ج) بصارت کے (د) ہمّت کے

iv اللہ تعالیٰ انسان کو اس راستے کی توفیق دیتا ہے:

(الف) جسے وہ اختیار کرے (ب) جس پر اس کا خاندان چلے (ج) جس پر معاشرہ چلے (د) جسے حکمران اختیار کرے

v سُوْرَةُ الَّيْلِ کے مطابق فطرت سے دور ہے:

(الف) شہری زندگی (ب) دیہاتی زندگی (ج) برائی کا راستہ (د) نیکی کا راستہ

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الَّيْلِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَةُ الَّيْلِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

iii) سُوۡرَۃُ الَّیۡلِ میں کس صحابی کی فضیلت کا بیان آیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں۔

i) سُوۡرَۃُ الَّیۡلِ کا تعارف اور مقصدِ نزول تحریر کیجیے۔

ii) سُوۡرَۃُ الَّیۡلِ کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جن خصوصیات سے نوازا تھا، ان کی فہرست بنائیں۔
- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی سخاوت کے واقعات سکول کی اسمبلی میں سنائیں۔
- قرآنِ مجید کی ان آیات کا مطالعہ کیجیے جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اور اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے فضائل آئے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل اور خدمات کا مذاکرہ کیجیے۔
- صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی خدمات اور مناقب سے طلبہ کو آگاہ کیجیے اور اس موضوع پر ایک تقریری مقابلہ منعقد کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale